بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پروردگار میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو میرے لیے آسان کردے اور میری زبان کی گرہ سلجھادے

تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں" (ترجمہ سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۲۵-۲۶-۲۷)

پریس کانفرنس

ملکہ افروز روھیلہ (سابق رکن شعبہ تحقیق و تصنیف ہفت روزہ تکبیر) اور ان کے شوہر حکیم سید نصیر الدین کی مشترکہ پریس کانفرنس مورخہ ۱۹ جولائی ۲۰۱۱ بروز منگل کراچی پریس کلب میں ہوئی۔

اپنے وطن میں ہوں کہ غریب والدّیار ہوں
ڈرتا ہوں دیکھ دیکھ کے اس دشت و در کو میں
کھلتا نہیں مرے سفرِ زندگی کا راز
لاؤں کہاں سے بندۂ صاحب نظر کو میں

آج ہمارے ملک میں بیروزگاری ایک سلگتا ہوا موضوع بنی ہوئی ہے ملک میں بڑھتی ہوئی بدامنی اور دہشت گردی نے روزگار کے ذرائع محدود ضرور کیے ہیں لیکن ختم نہیں ہوئے ہیں۔ آج سے تیرہ سال پہلے جب میں (ملکہ افروز روھیلہ) اور میرے شوہر حکیم سید نصیر الدین ہم دونوں ہفت روزہ تکبیر سے وابستہ تھے ہمارے لیے یہ تصور بھی محال تھا کہ آنیوالے وقت میں ہمیں اپنے کام یا اپنی ملازمت کے لیے یوں در بدر ہونا پڑے گا صحافت کے دروازے ہمارے لیے بند کردیے جائیں گے! میرے ہاتھوں کو یہ جاننے کا حق ہے؟ ہفت روزہ تکبیر سے علحیدگی اختیار کرنے والوں میں صرف میں اور میرے شوہر ہی وہ فرد ہیں جنھیں صحافتی میدان میں کام نہیں کرنے دیا گیا بلکہ دیگر امور میں بھی، تکبیر سے اس وقت جو لوگ سبکدوش ہوئے یا نکالے گئے ایڈیٹر سے لے کر آپریٹر، پیون تک سب اپنی اپنی جگہ نہ صرف باروزگار رہے بلکہ جو اپنا ذاتی کام، کاروبار کرنا چاہتے تھے وہ بھی آرام و سکون سے کرتے رہے یا کررہے ہیں لیکن میں نے اور میرے شوہر نے آخر ایسا کیا قصور کیا ہے،! مجھے یہ جاننے کا حق ہے؟

صحافتی میدان چھوڑ کر بلکہ ہم نے جتنے بھی کاروبار یا کام کرنا چاہے انہیں درپردہ رہ کر نقصان پہنچایا گیا ہمارے لیے روزگار کے دروازے بند کرکے ہمیں معاشی بدحالی کی طرف دھکیلا گیا۔ جب ہم تکبیر میں تھے تو صاحب نصاب تھے اپنی محنت اور صلاحیت سے ہم آزادانہ طور پر کماتے تھے اور اُس کے ایک دو سال بعد بھی یہ سلسلہ بہتر انداز میں چلتا رہا مگر جب ہم نے ماہنامہ اعراف شائع کیا تب سے ہمارے لیے مسائل پیدا کیے گئے۔ ماضی میں ہمارا کسی سے کوئی جھگڑا نہ تھا اور آج بھی نہیں ہے پھر گزشتہ بارہ سال سے ہم کیوں بیروزگاری کا عذاب سہہ رہے ہیں۔ کراچی کا ایسا کوئی چینل یا اخبار نہیں ہے جہاں میرے شوہر نے اپلائی نہ کیا ہو لیکن جواب میں وہی پراسرار لامتناہی خاموشی آخر کیوں؟ جس فرد کو یہ سب کام آتے ہوں جس میں ہربل ادویہ کی مینوفیکچرنگ بہترین فارمولے بنانا۔ اور صحافت کے حوالے سے تمام امور پر دسترس، ٹی وی فلم پروڈکشن کے کام میں آڈیو اور ویڈیو ایڈیٹنگ 3D Max اور ویب ڈیزائننگ اس شخص کو اس پاکستان میں کوئی

کام اور ملازمت حاصل کرنے کا حق نہیں ہے اور وہ نجی طور اپنا کاروبار یا کام کرنا چاہے تو بھی اُس میں رکاوٹیں کھڑی کی جاتی ہیں۔ گھر کے سربراہ کی بیروزگاری ایک فیملی کے لیے کتنے مسائل پیدا کرتی ہے آپ سب اس سے بخوبی واقف ہیں ایک مرد کے لیے روزگار یا کاروبار کتنا ضروری ہے۔ اور یہ کہنا کہ کاروبار نہیں ہے تو میں دو یا تین سال کی بات نہیں کر رہی بلکہ گذشتہ بارہ سال کی بات کر رہی ہوں۔

آج میں اپنا کیس آپ کے سامنے اس پریس کانفرنس کی صورت میں لائی ہوں اس لیے کہ آپ لوگ ریاست کے چوتھے ستون ہیں اور میں بھی آپ ہی کی برادری کی ایک رکن اور گذشتہ 20 سال سے اس کراچی پریس کلب کی ممبر ہوں۔ لہٰذا میں آپ سے یہ سوال کرتی ہوں کہ آخر ایسا کیوں ہے؟ یہ میری ہی نہیں بلکہ میرے شوہر کے دل کی آواز ہے۔

میرے سپنوں کو جاننے کا حق ہے
کیوں صدیوں سے ٹوٹ رہے ہیں
انہیں سجنے کا نام نہیں ہے
میرے ہاتھوں کو یہ جاننے کا حق ہے
کیوں برسوں سے خالی پڑے ہیں
انہیں آج بھی کام نہیں ہے

حکیم سید نصیر الدین نے کہا کہ

دراصل میرا جرم یہ ہے کہ میری اہلیہ ملکہ افروز روہیلہ کو سعدیہ انجم بنت محمد صلاح الدین شہید (بانی و مدیر اعلیٰ ہفت روزہ تکبیر) نے شریک راز بنایا اور ایک خط حوالے کیا تو اس میں مجھے کیوں کانٹوں میں کھینچا گیا محمد صلاح الدین شہید کے ذاتی لیٹر پیڈ سے ملنے والی تحریر میں اگر میری اہلیہ کا نام بھی شامل تھا تو اس کی سزا مجھے کیوں دی گئی؟ (ملکہ، فیض، اصمعی، متین الرحمٰن، الماری، ڈائری، وصیت نامہ، مجھے کچھ عرصہ سے اشارے مل رہے ہیں، میرے بعد سعدیہ سنبھالے گی) "بحوالہ ڈیجیٹل بک شہادت" اگر ثروت جمال اصمعی (سابق مدیر تکبیر اور کالم نویس روزنامہ جنگ) نے دستاویزی شواہد کی کاپیاں مجھے اور میری اہلیہ کو دیں تو کیا اس لیے میرا معاشی قتل کیا جائے؟ اگر سعدیہ انجم نے میرے فلیٹ ثاقب سینٹر میں ثروت جمال اصمعی سے میٹنگ کی اس میں میرا کیا قصور؟ ملکہ افروز روہیلہ سے میری شادی رفیق افغان (پبلشر و پرنٹر روزنامہ اُمت)، سید اصغر عباس ہاشمی (سی، ای، او، الحمراہ کمیونیکیشن لاہور) زبیر مصطفیٰ سید (دی اسکالر سیکنڈری اسکول لیاقت آباد کراچی) کی کوشش کے سبب عمل میں آئی کیوں اور کس لیے؟ اگر میں مجرم ہوں تو ثروت جمال اصمعی بھی مجرم ہیں اگر میں مجرم ہوں تو وہ ارکان، و کارکن (جماعت اسلامی) بھی مجرم ہیں جن کے خیال میں صلاح الدین شہید کو دنیا جہاں کی خرابیاں اور برائیاں نظر آتی ہیں مگر اپنی ناک کا بال (داماد) رفیق افغان کی خامیاں نظر نہیں آتیں آج وہی لوگ ان کے ساتھ کھڑے ہیں، اگر میں مجرم ہوں تو اسلام آباد کے نمائندے سعود ساحر (شاہ جی) بھی مجرم ہیں جن کے خیال میں اگر اخبار میں سے صلاح الدین کا نام نکال دیا جائے تو رفیق افغان کیا بیچے گا، اگر میں مجرم ہوں تو وہ جماعت اسلامی کے وہ افراد بھی مجرم ہیں جن کے خیال میں رفیق افغان نے افغانستان میں شریک پاکستانی مجاہدین کے کوائف ایجنسیوں کو فروخت کیے۔ میں اور میری اہلیہ نے اتنا کچھ جاننے کے باوجود ماہنامہ اعراف میں کبھی کچھ شائع نہیں کیا، رفیق افغان (پبلشر و پرنٹر روزنامہ اُمت) کی طرف سے دو مرتبہ ملکہ افروز

روبیلہ کو مالی معاونت کی پیشکش ہوئی مگر ہم نے شکریہ کے ساتھ انکار کر دیا، اس پیش لفظ کا مطلب یا مقصد یہ ہے کہ مجھے انصاف چاہیے۔ سعدیہ انجم بنت محمد صلاح الدین شہید مجھے آپ سے بھی یہ کہنا ہے کہ جس طرح آپ اپنے بچے کی خاطر مجبور ہوئیں اور مجبور کر دی گئیں میں بھی اپنے بچے کی خاطر باعزت روزگار کے لیے مجبور ہوا اور مجبور کر دیا گیا کہ یہ تمام حقائق اور آپ کی امانتیں اپنی جان پر کھیل کر دنیا کے سامنے لاؤں کیونکہ مجھ سے ضمیر کا سودا نہیں ہوتا ، میرے بعد آپ اور میرے "مہربانوں" کے لفافے آخرت میں بخشش کا سبب نہیں بنیں گے، میں نے اپنا مقدمہ پیش کر دیا ہے۔

"وہ شرق و مغرب کا مالک ہے اُس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے لہذا اُسی کو اپنا وکیل بنالو" (آیت ۹ سورۃ مزمل)

ڈیجیٹل بک شہادت کے متن کی اہم سرخیاں

محمد صلاح الدین شہید کی کچھ اہم دستاویزات 17 سال بعد پہلی بار منظر عام پر

☆ محمد صلاح الدین شہید کا خاندانی پس منظر ☆ نعیم عارفی سے محمد صلاح الدین کی پہلی ملاقات ۱۹۵۸ء میں اردو کالج میں ہوئی ☆ جسارت کے منتظم اعلیٰ محمود اعظم فاروقی سے کشمکش، محاذ آرائی ☆ جماعت اسلامی سے اختلاف کی کہانی؟ ☆ جسارت سے علیحدگی کی وجوہات؟ ☆ سید محمد علی (ایم کیو ایم کے عظیم احمد طارق مرحوم کے حقیقی ماموں) اور محمد صلاح الدین نے ایک مشترکہ فرم تکبیر کے نام سے قائم کی ☆ محمد صلاح الدین اور نصیر سلیمی کے درمیان اختلافات کی کہانی ☆ رفیق افغان کا خاندان؟ ☆ رفیق افغان کا زمانہ طالب علمی؟ راوی قیصر خان شپ اونرز کالج ناظم اسلامی جمعیت طلبہ ☆ محمد صلاح الدین کی جہاد افغانستان میں شرکت اور رفیق افغان سے ملاقات ☆ موبائل فون اور زنجیر ورفیق افغان کی دلپسند چیزیں ☆ بدھ ۲۳ مارچ ۱۹۸۸ء رفیق افغان اور سعدیہ انجم رشتہ ازدواج میں بندھ گئے ☆ شادی کے فوری بعد رفیق افغان کے اعتراض پر تکبیر سے سعدیہ انجم کا نام شعبہ ادارت سے خارج ☆ ۵ اگست ۹۰ء کو رفیق افغان کے والد حمید افغان ۶۸ سال کی عمر میں انتقال کر گئے ☆ محمد صلاح الدین نے ثروت جمال اصمعی کے ساتھ مل کر تکبیر کے شعبہ تحقیق و تصنیف کی بنیاد رکھی ☆ ۹۰ء کے آخر میں رفیق افغان سعدیہ انجم کے ہمراہ اسلام آباد سے کراچی مستقل طور پر شفٹ ☆ "پاکستان جیت گیا امریکہ ہار گیا" ☆ ۴ دسمبر ۹۰ء کی شب رفیق افغان کے گھر نقب زنی ☆ "سندھ کی ابتر صورتحال" ۸ ستمبر ۹۱ء الطاف حسین کا عمرہ ☆ جمعہ ۲۲ مارچ ۹۱ء کی علی الصبح ہفت روزہ تکبیر کے دفتر واقع ناسکو سنٹر میں مسلح افراد نے آگ لگا دی ☆ پروفیسر متین الرحمٰن مرتضی کا اداریہ بعنوان "الطاف حسین اور ان کے عقیدت مند اللہ سے معافی مانگیں!" ☆ مدیر اعلیٰ تکبیر کا گھر شعلوں کی نذر ☆ سندھ میں آپریشن کلین اپ ☆ ہفت روزہ تکبیر کو وزیر اعظم محمد نواز شریف کا پانچ لاکھ کی رقم کا چیک ☆ کیا جہاد افغانستان پر کتاب شائع ہوئی؟ ☆ لائنز ایریا میں حقیقی کا معروف رہنما منصور چاچا ☆ وزیر اعظم نواز شریف کی جانب سے سانحہ بہاولپور کی تحقیقات ☆ رفیق افغان کی گاڑی ڈرائیور سے چھین کر فرار؟ ☆ مسلم ایڈ نے افغان جہاد کے نام پر کروڑوں روپے کا فنڈ حاصل کیا ☆ زید زمان نمائندہ خصوصی مسلم ایڈ ☆ "ہم تکبیر کو کراچی میں کہیں فروخت نہیں ہونے دیں گے"۔ الطاف حسین ☆ پی ای سی ایچ ایس میں بنگلے کی تعمیر شروع تعمیر کا ٹھیکہ رفیق نے اپنے بہنوئی عارف کو دیا۔

☆ کراچی فوجی آپریشن 1992 ☆ پکا قلعہ آپریشن الطاف حسین کی سازش سے ہوا؟ ☆ کیا تکبیر میں شاہد حسین نامی لڑکے کا تعلق ایم کیو ایم سے تھا؟ ☆ ۹۳ء کے انتخابات کے نتائج نے محمد صلاح الدین کے تمام صحافتی اندیشوں کو سچ ثابت کر دیا ☆ امت پرنٹنگ پریس کا افتتاح ☆ امت پریس اکاؤنٹ صرف محمد صلاح الدین اور ثروت جمال اصمعی کے دستخط سے آپریٹ ☆ تکبیر میں رفیق افغان کا پہلا

اختلاف کس سے؟ ☆ایک سے زائد شادیاں محمد صلاح الدین کا نقطہ نظر ☆ دی فرینڈز کے سیمنار میں شرکت محمد صلاح الدین ☆ اسلامی فرنٹ پر اعتراضات ☆ سیاست و معاشرت میں ایجنسیوں کے حوالے سے شہرت یافتہ نصرت مرزا ☆ چیئرمین پاکستان مہاجر رابطہ کونسل ☆ ۱۹۹۳ء کے انتخابات، بینظیر کی کامیابی امریکہ کی کامیابی، ☆ بے نظیر اور الطاف حسین حلیف ☆ لاشوں کا شہر کراچی ☆ تکبیر کی خاتون رپورٹرز ملکہ افروز روہیلہ، ثریا بانو اور سعدیہ رفیق نے لائنز ایریا کا سروے کیا ☆ ۱۵ اکتوبر ۹۴ کو محمد صلاح الدین نے اپنی تحریر میں ایک سرکلر جاری کیا ☆ محمد صلاح الدین شہید کا فروری ۱۹۸۶ ایک خواب؟ ☆ چند باتوں پر سُسر اور داماد کے درمیان اختلافات ☆ تکبیر کے ٹائٹل پر رفیق افغان کی تصویر ☆ فسادات کراچی سے فساد کراچی تک۔ ☆ محمد صلاح الدین کا آخری کنونشن۔ ☆ امن ریلی، آدم خور وزیر اعلیٰ ☆ محمد صلاح الدین کی پاک افواج پر تنقید ☆ پاکستان برائے فروخت ☆ جنگ امن ریلی ۳ دسمبر ۱۹۹۴ء ☆ ملکہ کو خیال آیا کہ سعدیہ انجم کے لیے پھولوں کا تحفہ انکل صلاح الدین کے ذریعہ بھجوادیں۔ ☆ ''کراچی میں لاشوں کی سیاست'' محمد صلاح الدین کا آخری تجزیہ ☆ ''میں تو جارہا ہوں، آپ کب تک رکیں گے؟'' محمد صلاح الدین کی پیشہ ورانہ زندگی کے آخری الفاظ ☆ گولیوں کی تڑتڑاہٹ محمد صلاح الدین کی شہادت ☆ شہادت (شہید کراچی) ☆ ڈرائیور امجد کا بیان فائرنگ کرنے والا طویل قد کسرتی جسم کا پھرتیلا آدمی تھا ☆ محمد صلاح الدین کا قتل اور عبدالستار ایدھی کا ملک سے فرار ☆ محمد صلاح الدین اور حکیم محمد سعید کی تنظیم الاتحاد پہلا اجتماع ۲۵ دسمبر ۹۴ء کو الحمراء میں ہوا تھا ☆ ملکہ افروز روہیلہ کو محمد صلاح الدین کی شہادت کے بعد ذاتی لیٹر ہیڈ کے صفحات سے کیا تحریر ملی؟ ☆ محمد صلاح الدین کی تقسیم وراثت کی صورت کیا ہوگی؟ ☆ رفیق افغان نے وصیت نامہ تکبیر میں شائع نہیں ہونے دیا ☆ محمد صلاح الدین قتل کیس کی تفتیش ☆ ہفت روزہ تکبیر میں مدیر منتظم رفیق افغان کی خاموش اور پراسرار سرگرمیوں کا آغاز؟ ☆ ملکہ افروز روہیلہ اور (تکبیر) کے ایک رکن حکیم سید نصیر الدین کی شادی ☆ رفیق افغان سید اصغر عباس، زہیر مصطفیٰ سید کی خواہش و کوشش کے سبب عمل میں آئی۔ ☆ عطیہ اقبال کی بڑی بہن سمعیہ اقبال زیدی کا تبصرہ ☆ رفیق افغان اور عطیہ اقبال زیدی کے درمیان روابط؟ ☆ محمد صلاح الدین کی اکلوتی صاحبزادی سعدیہ انجم نے جب اخبارات کے ذریعہ اپنے شک کا اظہار کیا؟ ☆ یہ اقتدار و اختیار اور جائداد و ملکیت کا تو جھگڑا نہیں؟ ☆ صحافت کی دنیا میں ایک نظر نہ آنے والی لابی تو کام نہیں کررہی ہے؟ ☆ ثروت جمال اصمعی دسمبر ۹۵ء سے یہ راز جانتے تھے کہ رفیق افغان کا کردار کیا ہے؟ ☆ ثروت جمال اصمعی بروقت فیصلے کرکے ادارے تکبیر کو تباہی سے نہ بچاسکے۔ ☆ تکبیر کے روبہ زوال کی داستان غلطیوں، کمزوریوں، بزدلی اور منافقت کی سیاہی سے لکھی جائے گی۔ ☆ کیا عطیہ اقبال زیدی کا نفسیاتی علاج ڈاکٹر مبین اختر کے کلینک سے؟ ☆ عطیہ سے تمہارا کیا تعلق ہے؟ سعدیہ انجم کا رفیق افغان سے سوال ☆ ایئر ہوسٹس شاہدہ عبدالخالق کی محمد صلاح الدین کے گھر آمد ☆ وہ کئی راتیں رفیق افغان کے گھر میں سعدیہ اور رفیق کے مشترکہ بیڈروم میں گزار چکی ہے ☆ شاہدہ رفیق افغان کو سلیم کے نام سے جانتی تھی؟ ☆ ۱۰ جنوری ۱۹۹۶ء سعدیہ انجم کی شاہدہ کیس کے سلسلے میں ثروت جمال اصمعی سے پہلی میٹنگ ☆ تکبیر کے شعبہ اشتہارات میں رانا نامی لڑکے پر ہنٹر سے تشدد ☆ ثروت جمال اصمعی کے ذاتی ملازم و ڈرائیور ابوالکلام کی گرفتاری ☆ سعدیہ انجم کا اپنے شوہر رفیق افغان پر پہلی بار شبہ کا اظہار ☆ ملکہ نے وہ وائرلیس سیٹ اور لفافہ امانتاً زہیر مصطفیٰ سید کے سپرد

☆فروری 1996 رات ساڑھے تین بجے ملکہ کو خاتون کی پراسرار ٹیلی فون کال ☆۱۴ اگست ۹۶ ء سے روزنامہ امت نے اپنی اشاعت کا آغاز کر دیا ☆ سعدیہ انجم اور بیگم صلاح الدین قطعی طور پر امت اخبار کے فوری اجراء کے حق میں نہ تھیں ☆ شاہدہ ۱۸ جنوری ۹۶ ء کے بعد ملک سے باہر چلی گئی ☆ ثروت جمال اصمعی پر قاتلانہ حملہ کی سازش، رفیق افغان کے شاطرانہ دماغ کی ایک چال ☆ محمد کامل عرف گپی کی ہلاکت ☆ ملکہ افروز روہیلہ نے شادی کے بعد بھی تکبیر میں اپنی ملازمت جاری رکھی ☆ ۲۶ دسمبر ۹۶ ء رفیق افغان و سعدیہ انجم کے ہاں شادی کے نو سال بعد بیٹے علی حمزہ کی پیدائش ☆ رفیق افغان کی طرف سے دو مرتبہ ملکہ افروز روہیلہ کو مالی معاونت کی پیشکش ☆ حکیم سید نصیر الدین اور زہیر مصطفیٰ سید کے درمیان فیق افغان کے موضوع پر نشست ☆ ۱۹ مارچ ۹۷ ء حکیم سید نصیر الدین کے فلیٹ پر سعدیہ انجم اور ثروت جمال اصمعی کی ملاقات ☆ ۱۰ جون ۹۷ ء ثروت جمال اصمعی کا رفیق افغان کے نام خط ☆ تیسرا معاملہ عنبرین حمید نامی طالبہ کا ☆ رفیق افغان کا جوابی خط ثروت جمال اصمعی کے نام ☆ رفیق افغان اور ثریا بانو کی طرف سے استعفیٰ ☆ ثروت جمال، سعدیہ انجم، پروفیسر متین الرحمٰن مرتضیٰ کی رفیق افغان کے کرتوتوں کی پردہ پوشی ☆ تکبیر پر پولیس کا الفلاح تھانے کے ایس ایچ او مریز خان کی سرکردگی میں چھاپہ ☆ ۲۰ جولائی ۹۷ ء کو بیگم صلاح الدین شہید کا بھانجا وقار اپنی مسز کے ساتھ حکیم سید نصیر الدین کے گھر آیا ☆ ۲۵ اگست ۹۷ ء کی رات ایک بجے حکیم سید نصیر الدین کے گھر تکبیر کے مدیر منتظم محمود احمد خان کا فون ☆ خالد آذر نے کئی بار رفیق افغان سے ملنے اور ثریا کے موضوع پر بات ☆ محمد صلاح الدین کے بھانجے محمد اعظم کا بحیثیت مینیجر تقرر ☆ چیف آف آرمی اسٹاف جہانگیر کرامت اور سابق جنرل حمید گل کے نام ثریا بانو کا خط ☆ شاہدہ کی ثریا بانو کے گھر آمد ثریا بانو کو مجبور کیا کہ وہ رفیق افغان سے اپنی لاتعلقی کا خط لکھے ☆ یکم ستمبر ۹۸ ء کو پی ٹی وی پر مجوزہ شریعت بل پر حمایت کے لیے سعدیہ انجم کا پروگرام ☆ محمد اعظم نے لندن کا ویزہ حاصل کرنے کے لیے تکبیر کے وسائل کا بھرپور استعمال ☆ سید فیض الرحمٰن، وقار، ناصر محمود، رفعت سعید، فاروق عادل کی رفیق افغان کے حق میں مہم ☆ محمد صلاح الدین قتل کیس پر ۳ دسمبر ۹۸ ء کو روزنامہ نوائے وقت میں عباس اطہر کا کالم ☆ ادریس بختیار، اے ایچ خانزادہ، ضرار خان اور ڈرائیور امجد پرویز چار عینی شاہد؟ ☆ امت نے تکبیر کے رپورٹر محمد طاہر پر ذاتی رنجش کا الزام عائد کیا وہ رفیق افغان کا تقرر کیا ہوا تھا ☆ ۶ دسمبر ۹۸ ء کو میں محمد صلاح الدین شہید پر منعقدہ پروگرام میں رفیق افغان کی اچانک شرکت ☆ سعدیہ انجم پر ہر طرف سے دباؤ وہ رفیق افغان سے صلح کر لیں ☆ ۴ جنوری ۹۹ ء ثروت جمال اصمعی کے گھر تکبیر کے رپورٹرز اور دیگر کارکنان جمع ☆ ۵ جنوری ۹۹ ء روزنامہ جسارت میں خبر سعدیہ انجم کا رفیق افغان سے علیحدگی کا فیصلہ ☆ خاموش فون کر کے حراساں کرنا اور فون ٹیپ کرنا خود رفیق افغان کا ایک خاص حربہ ☆ ایم کیو ایم کے حلقوں کی طرف سے سعدیہ انجم کی حمایت ☆ چیف آف آرمی اسٹاف، چیف جسٹس سندھ ہائیکورٹ کے نام سعدیہ انجم کا طویل خط ☆ وزیر داخلہ، گورنر سندھ، کور کمانڈر کراچی اور آئی جی کے نام سعدیہ انجم کا طویل خط ☆ ۷ جنوری ۹۹ ء کو نوائے وقت میں گورنر سندھ لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر کا بیان ☆ سعدیہ انجم نے رفیق افغان کو مشتبہ قرار دینے کے لیے چار سال کا انتظار کیوں کیا؟ ☆ ادریس بختیار، ضرار خان، اعلاؤ الدین خانزادہ یہ نام کس نے شامل کیے؟" ☆ سید اصغر عباس ہاشمی نے تکبیر کے بیورو آفس لاہور میں شکیلہ نامی لڑکی کو قابل اعتراض حالت میں دیکھا ☆ ثروت جمال اصمعی نے اپنی صوابدیدی اختیار پر اعزازی رپورٹر کے کارڈ جاری کیے

☆ ''شاید ایک حمام میں سب ننگے ہیں'' سعدیہ انجم نے سوچا ☆ پروفیسر متین الرحمٰن مرتضیٰ کے خلاف ایک فحش اسٹوری شائع کی گئی جس کے راوی محمود غزنوی ☆ سعدیہ انجم کا ملکہ سے مشورہ رفیق سے ملنا چاہیئے یا نہیں؟ ☆ وکیل مظاہر صاحب سے دیوان گروپ کی پیشکش پر سعدیہ انجم نے مشورہ کیا ☆ سعدیہ انجم نے رفیق افغان کا ہاتھ تھام کر یوٹرن لیا ☆ وہ کونسی قوت یا طاقت تھی جس نے سعدیہ انجم سے یہ فیصلہ کروایا؟ ☆ سعدیہ کی واپسی کا سفر ''بہادری، دیانتداری، اصول پسندی، اور سچائی پر سوالیہ نشان''؟ ☆ ۱۸ جون ۹۹ء سعود ساحر کی کراچی آمد ثروت جمال اصمعی پر دباؤ استعفیٰ دیدیں ☆ طاہر نے عدالت سے بیگم محمد صلاح الدین کے نام جوابی نوٹس جاری کروادیا ☆ رفیق افغان کا خیال کہ اب اگر لمحوں میں پانسا نہیں پلٹا تو سب کچھ ہاتھ سے نکل جائے گا ☆ رفیق افغان نے ۱۳ جولائی ۹۹ء بروز منگل ہفت روزہ تکبیر کا زمام اقتدار سنبھال لیا ☆ ۱۵ جولائی ۹۹ء کو تکبیر کے شعبہ ادارت کی سینئر رکن ملکہ افروز روہیلہ نے استعفیٰ دے دیا ☆ ۲۲ ستمبر ۹۹ء کو ثروت جمال اصمعی کی ادارت میں ہفت روزہ فاتح کا نیا پرچہ مارکیٹ میں آیا ☆ ثروت جمال اصمعی اور مدیر منتظم محمود احمد خان کی فاتح کے مالکان سے اختلافات اور علیحدگی ☆ مدیر تکبیر ثروت جمال اصمعی اور مدیر منتظم محمود احمد خان کی علیحدگی کی وجوہات کیا تھیں؟

یہ ہیں وہ مذکورہ بالا حقائق، شواہد اور واقعات جن کی گواہی ڈیجیٹل کتاب شہادت میں دی گئی ہے۔ گزشتہ بارہ سال کی معاشی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے لہذا ہمارے اس مقدمے کا بغور مطالعہ کریں اور ہمیں انصاف دلانے میں ہماری مدد کریں یہی درخواست ہماری صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان، چیف جسٹس آف پاکستان، چیف آف آرمی اسٹاف، گورنر سندھ، وزیر اعلیٰ سندھ اور وفاقی محتسب سے ہے کہ ہمارے کیس پر غور کریں اور انصاف دلائیں۔

ملکہ افروز روہیلہ 0322-2627514 حکیم سید نصیر الدین 0301-2449958 ۔ رہائش 021-35448944